

سوچ کر بڑی محنت سے ”ہندوستانی“ لکھی ہوئی جسے انہوں نے اپنی تقریروں میں ذریعہ اظہار خیال بنایا ہے اگر اپنی حضرات سے کہا جائے کہ ذرا کھڑے ہو کر برجستہ کسی سکہ پر اپنے خیالات ظاہر کیجئے تو ہم یقین ہے کہ وہ ”اپنے دس کی یہ کھڑی بولی“ چند جملوں سے زیادہ نہ بول سکیں گے۔

خلاصۃ القرآن - پارہ ۱۱ | مولوی انصار الحسن صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر - قیمت ۱۲ روپے حاجی عبدالقیوم صاحب کتب ۱۶ - ویلزلی اسکور - کلکتہ۔

عام فہم زبان میں پارہ ۱۱ کی سورتوں کا مطلب بیان کیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر افادہ کی مختصر تشریح بھی ہے، اور ترجمہ آیات کے ساتھ سادہ اور مختصر تفسیر بھی۔ زبان میں پوربیت کا اثر غالب ہے کہیں کہیں بلا ضرورت صوفیانہ خیالات کی آمیزش کر دی گئی ہے اور بعض مواقع پر ضعیف روایات کے مطابق تفسیر کی گئی ہے۔ بہر حال بحیثیت مجموعی عوام کے لیے یہ سلسلہ مفید ہو سکتا ہے بشرطیکہ اشتباہ سے پہلے کسی معتبر عالم سے مشورہ لے لیا جائے۔

اساس انقلاب | مرتبہ مولانا ابوالحامد محمد بن عبداللہ انصاری مقیم کابل - قیمت ۸ روپے ارتداد و صفات مراقبہ منان ۱۸۲ - ملنے کا پتہ بدکتب خانہ غفریہ شاہی کپنی - مراد آباد۔

لائق مولف حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند کے حقیقی نواسے ہیں اور عمر کا زیادہ حصہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ کی معیت میں گزارے ہوئے ہیں۔ جنگِ غلیم کے زمانہ سے افغانستان میں مقیم ہیں۔ اور حکومت افغانستان کی بہت سی سیاسی خدمات انجام دیچکے ہیں۔ اساس انقلاب موصوف کے نچتہ خیالات، اگر کے مطالعہ اور قرآنی فہم کا مرقع ہے۔ اس میں انہوں نے اسلام کے اصلی نظریہ حکومت و سلطنت کو ملحوظ رکھ کر پوری تفصیل کے ساتھ یہ دکھایا ہے کہ افغانستان کے ذریعہ سے انسانوں کی جماعت کس طرح مطلوبہ انقلاب برپا کرنے اور فرائضِ خلافت انجام دینے کے لیے تیار ہوتی ہے، اور اس ٹریننگ کے بغیر سوسائٹی میں اسلامی انقلاب برپا ہونا کیوں ناممکن